سوال

(35) میت کے وارثوں کا چار روز کے بعد دریا پر جا کر   لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کے وارثوں کا چار روز کے بعد دریا پر جا کر بغرض پاک وصاف ہونے کے نہانا اور کپڑے دھونا جائز ہے یا نہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوتھے روز دریا پر کپڑے دھونے کی وجہ یہ ہی معلوم ہوتی ہے کہ ماتم کو نجاست کا سبب سمجھتے ہیں تو اس بنا پر بدن پہلے ہی پلید ہوں گے کیوں کہ ماتم کا اثر پہلے بدن پر پڑتا ہے پھر کپڑوں پر، تو یہ لوگ اتنے روز تک پلید بدن اور پلید کپڑوں کے ساتھ نمازیں پڑھتے ہوں گے اور اسی طرح پلیدی کی حالت میں مسجدوں میں آتے جاتے ہوں گے۔ بلکہ ان کے نزدیک میت کا بدن اور کفن بطریقہ اولیٰ پلید ہوتا ہوگا۔ یہاں تک کہ غسل سے بھی پاک نہیں ہوتا ہوگا۔ کیوں کہ ماتم اُسی کی جانب سے آیا ہے۔ اور اس سے معاذاللہ لازم آئے گا کہ سب بزرگ پلید ہی دفن ہوتے ہیں اور پلیدی ہی کی حالت میں ان کا جنازہ پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح معاذاللہ ماتم کے دنوں کا کھانا پینا پلید ہوگا۔ کیا یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہوسکتا ہے۔ یہ سب من گھڑت باتیں ہیں جن کے ثبوت پر کوئی دلیل نہیں، رسول اللہ ﷺ تو ماتم کو سبب طہارت گناہ قرار دیتے ہیں۔ یہ لوگ نجاست سمجھتے ہیں۔ مشکوٰۃ میں حدیث ہے:

((ما یصیب المسلم من نصب ولا وصب ولا ھم ولا حزن ولا اذی ولا غم حتی الشوکة یشاکھا الا کفر اللہ بھا من خطایا))

''یعنی مسلمان کو کوئی تھکان کوئی بیماری کوئی فکر کوئی صدمہ کوئی تکلیف کوئی غم نہیں پہنچتا مگر اللہ تعالیٰ ان مصیبتوں کے ساتھ اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتا ہے۔''

یعنی گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔۔۔ دیکھئے مصیبتوں کے ساتھ انسان کیسا پاک ہوتا ہے اب جو اس کے الٹ عقیدہ رکھے تو وہ رسول کے ماننے والا ہوا یا منکر۔ (رسالہ مذکورہ ص ۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 57